الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۳ مارچ، ۲۰۱۵ء

مقامی حکومتوں کے انتخابات

خیبر پختونخوا

سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں کے لئے

نوٹیفکیشن

نمبر۔F.6(1)/2014-LGE-KPK :۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، الیکشن کمیشن آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۱، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶، سیاسی جماعتوں کے آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۱۸، ۲۰۰۲ء) کی شق ۱۸ اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے:۔

ضابطہ اخلاق

الیکشن کمیشن نے صوبہ خیبر پختونخوا میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے پُرامن انعقاد اور ووٹروں کو انتخابات میں مُناسب ماحول مہیا کرنے کے لئے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنا حقِ رائے دہی استعمال کر سکیں، سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 140 A اور خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013ء کی دفعہ 75 اور دیگر تمام قوانین اور قواعد کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق کی منظوری دی ہے۔ جس پر مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

ا۔ عمومی رویہ:

1۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریۂ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواجِ پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران، انتخابات کے پُر امن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اوران کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4۔تمام سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ سٹیشن کے 200میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5۔ ریٹرننگ افسرکی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100میٹر کی حدود کے باہر کسی امیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہو گی جس سے کسی انتخابی امیدوار کوووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہویا جس سے کسی انتخابی امیدوار کوووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمایتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشددپراکسانے یا اسے کسی صورت میں روارکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلامذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع ، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کونہ توکوئی گزند پہنچائے گااورنہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7۔سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یاامداد حاصل نہیں کریں گے۔

8۔سیاسی جماعتیں اورانتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتیوں کوکسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یاکسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے بازرکھیں گے۔

9۔کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یاکوئی انتخابی اُمیدوار اوراُس کے حمایتی، سرکاری املاک یاکسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یاحکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیاگیاہواور اگراُس کے لئے کوئی فیس یااخراجات مقرر ہوں تووہ ادانہ کر دیئے گئے ہوں۔

10۔ انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہوگی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی۔

11۔ کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا اُمیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر، یا بینر نہیں لگائے گا: ۔

(الف)	پوسٹرز	3x2فٹ
(ب)	بینرز	9x3فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز پر مکمل پابندی ہوگی۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ اور ریٹرننگ افسران اس دفعہ پر مؤثر عملدرآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

12۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمایتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمایتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی سیاسی جماعت کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔ انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔ سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہوگا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہوگا۔

16۔ سیاسی جماعتیں اور امیدوار دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمایتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور اُن کے حمایتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی اُمیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا، جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

دیہی / محلہ کونسل کے اُمیدواران : 50,000 روپے تک
ضلع/ تحصیل/ ٹاؤن کونسل کے اُمیدواران :2,00,000 روپے تک

21۔ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔

22۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کی پُرامن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنے، کہ وہ ان کے سیاسی نقطۂ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23۔ سیاسی جماعتیں یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، بینر آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25۔ انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگ میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

26۔ وزیرِاعظم، سینٹ کے چیئرمین/ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر/ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزیرِاعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، ممبران سینٹ، قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلاواسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لینگے۔ اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی وارڈ یا لوکل کونسل کا دورہ کریں گے۔

27۔ تمام حکومتی عہدے داران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثرانداز ہو سکے۔

28۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم وضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین وضوابط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29۔ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر اور بینرز کسی دوسری سیاسی جماعت یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت اور امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔ اجتماعات

1۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسۂ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہوگی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے۔ تاکہ اس کے پرامن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔

2۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کے حمایتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اُسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4۔ کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔ پولنگ کا دن:

1۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جاسکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Badges) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے؛ اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ و اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ووٹروں کی تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ ہر کیٹیگری کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جا سکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6۔ ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمشنر، متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر یا ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی/ مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی، جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7۔ کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کارروائی ہوگی۔

8۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار کی حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(سید شیر افگن)

قائم مقام سیکریٹری